





8: - جبرئیل امین کی اصل شکل میں زیارت کی

9:-سرية تمزه

10: علمبر دار رسول

11:۔دوتلوارول کے ساتھ کڑتے

12: ـ بدر میں شرکت اور نشانی

13: - جنگ بدر میں بہادری

14:-ىىر داران قريش كاقتل

1: _ کنیت

2: ـ رضاعی بھائی

3: ـ قبول اسلام

4: - رسول التدكي علية أين سيمجبت

5: ـ شعب اني طالب مين محصوري

6: - چپاؤل میں سب سے بہتر

7: _ رسول الله طالة إليام كالمحبوب نام









16: ـ رسول الله كاخواب اورآپ كى شهادت

17: _انونھی شہادت

18: منہادت پررسول الله ملا الله کی ہے تابی

19: _رسول الله ماللة آليل كاشهادت يرغمناك بهونا

20: _رسول الله طاللة إليا كلى ممال محبت

21: _آپ کی شان میں قرآن کی آیت نازل

22: محبت رسول کی انتها

23: - گریه کرنے سے سلول کی بخش

24: مشہادت کے بعدر سول اللہ کا یاد کرنا

25: _جمداطهر كامثله كيا گيا

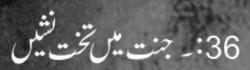
26: _مجدع في الله

27: يسيل الملائكير

28: _جنازے کااعزاز







37: _لقب اسدالله

38: ـ لقب اسدالله واسدالرسول

39: يتمام شهداء سے افضل

40: لقب سيدالشهداء

29: _عمرمبارک

30: قُلْ بزبان قاتل

31: _امير حمزه كا قاتل وحثى

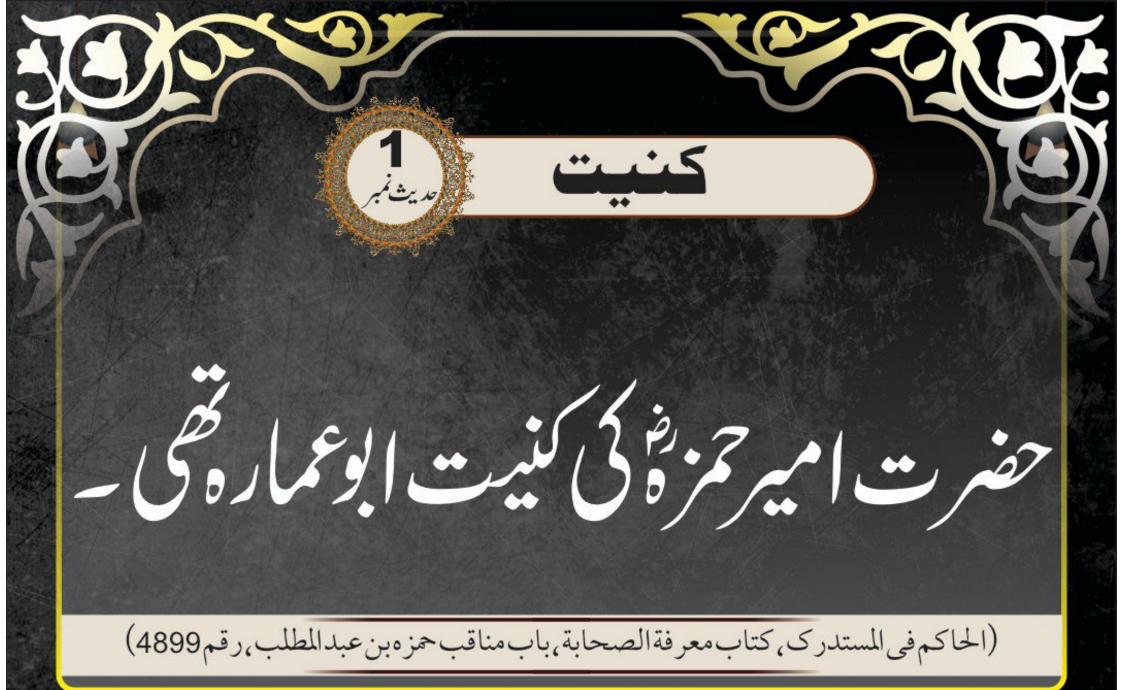
32: _قاتل تمزه اپنی صورت به دکھانا

33: _قاتل تمز ه كوسزا

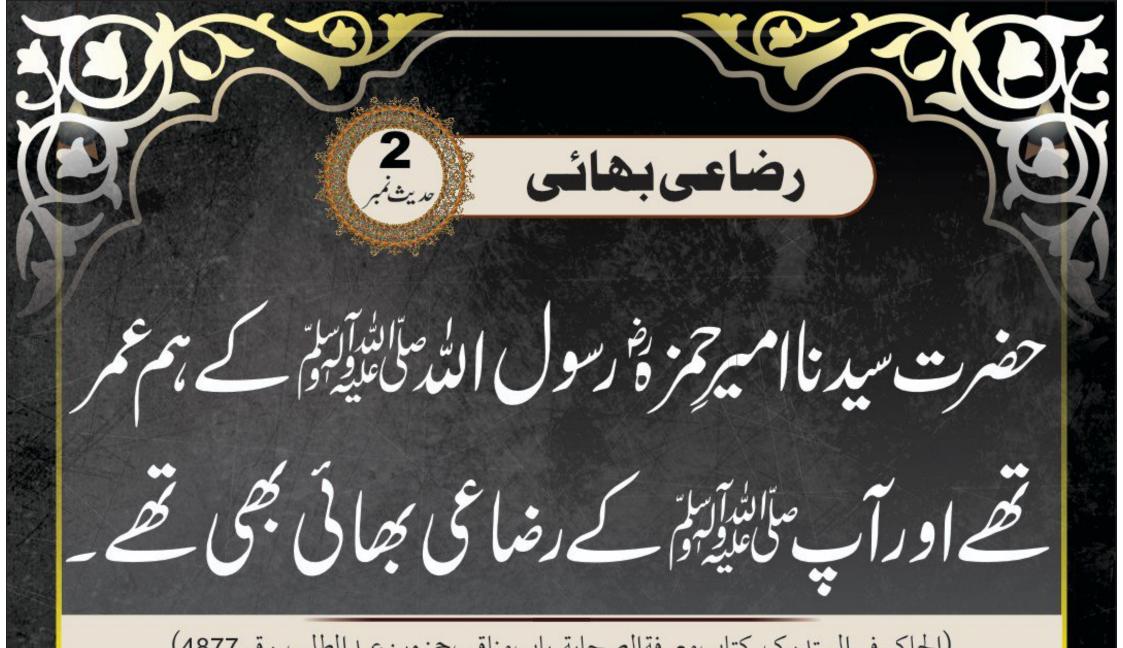
34: _سيده فاطمه كاقبرانور پرحاضر ہونا

35: -قبرِ انور پرعسلامتی نشان



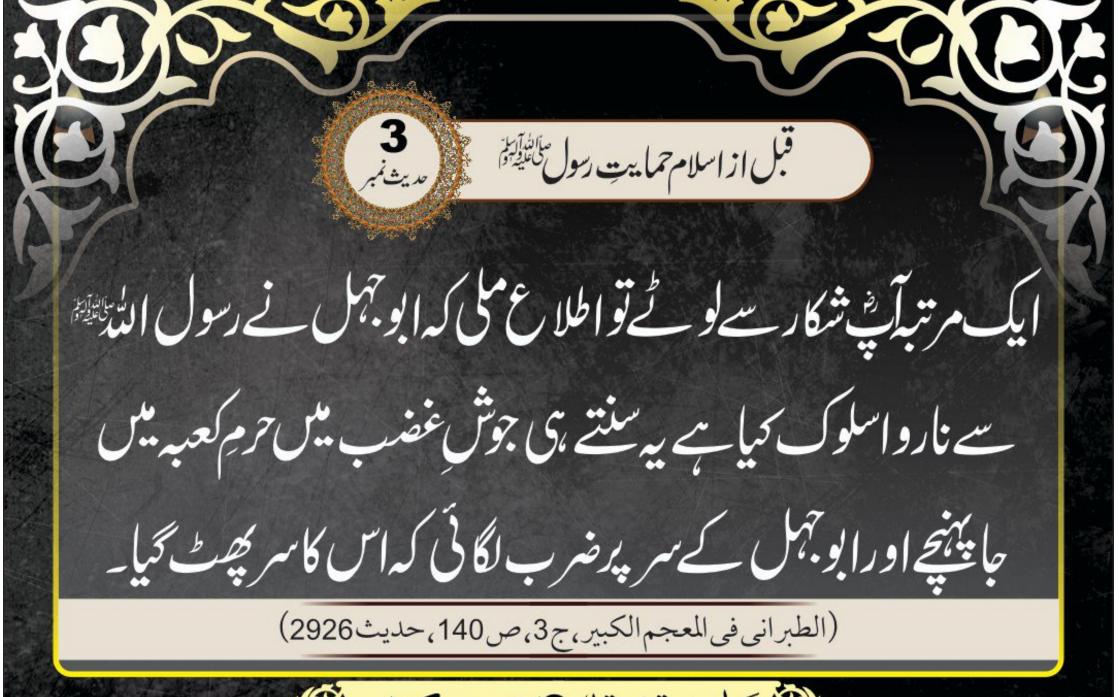


مَجَلسِ حَقْيَقًاجِمَا حِينُ لَكُ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ المَّاحِقَةِ المُمَّا حِينُ لَكُ اللَّهِ اللَّهِ الم



(الحاكم في المستدرك، كتاب معرفة الصحابة، باب مناقب حمزه بن عبدالمطلب، رقم 4877)

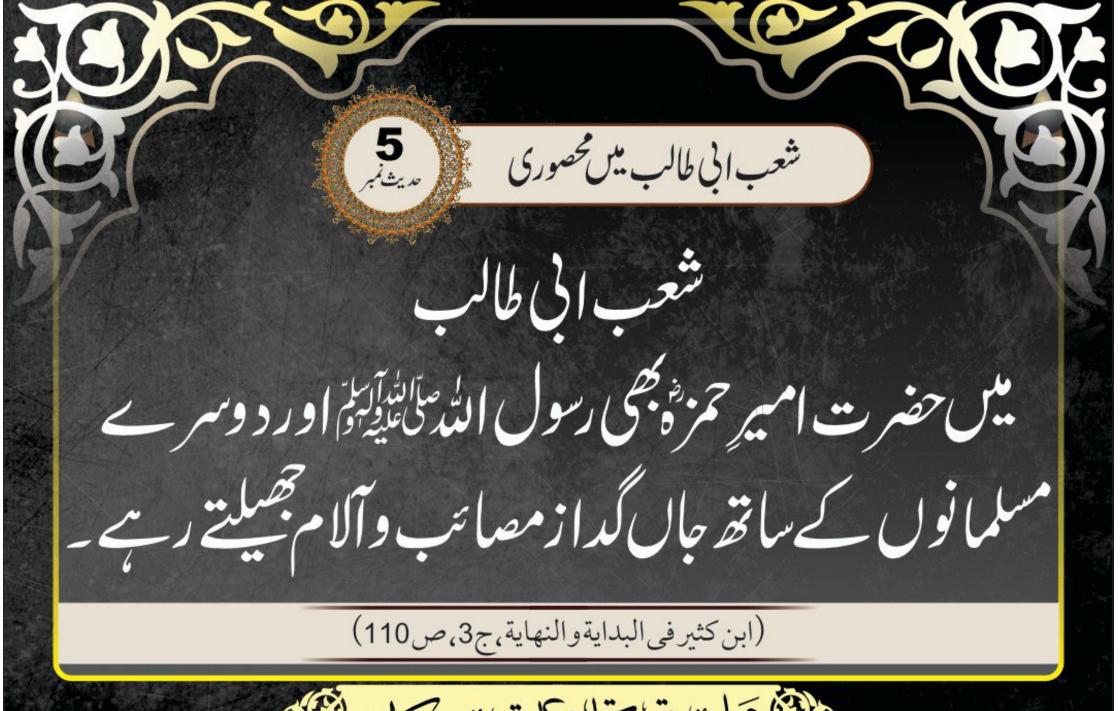




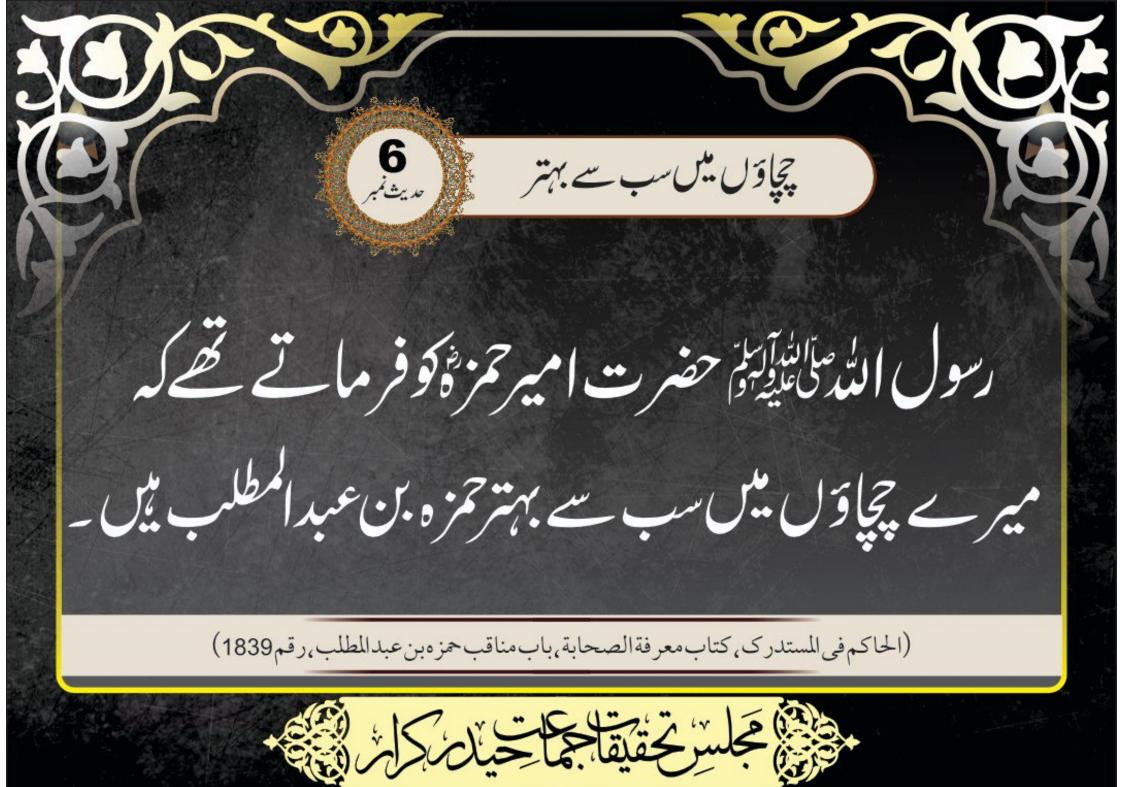


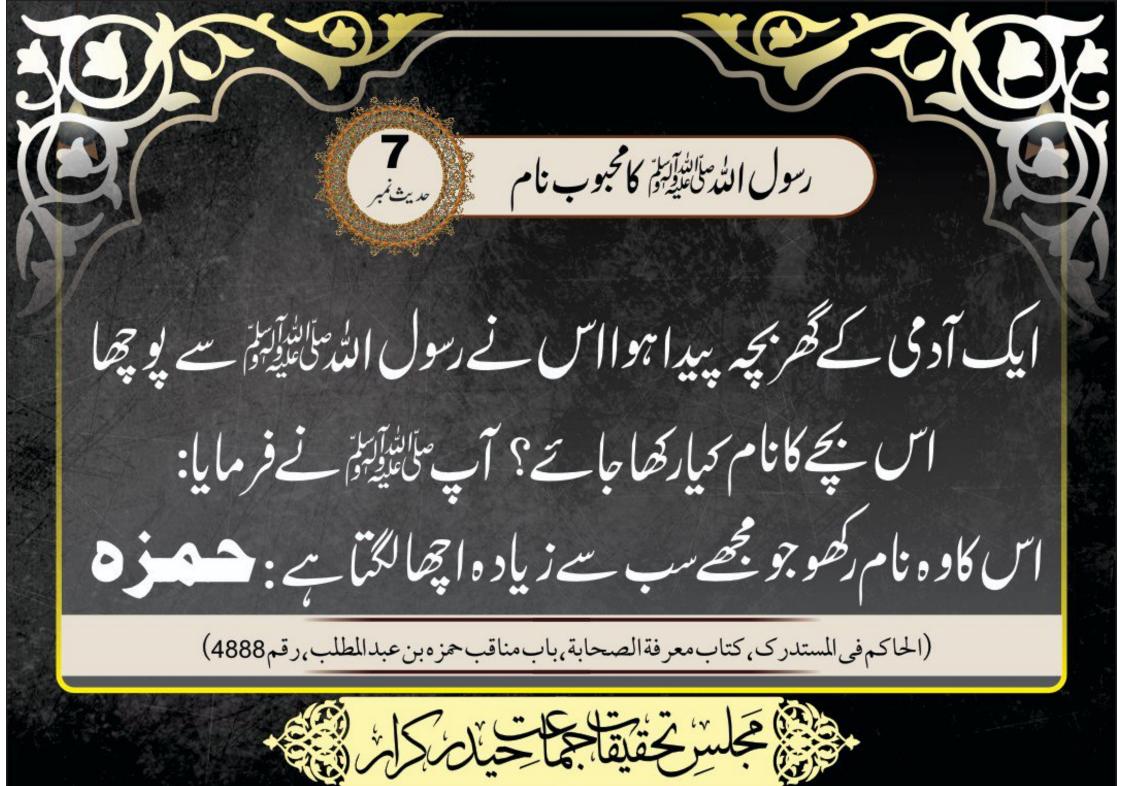


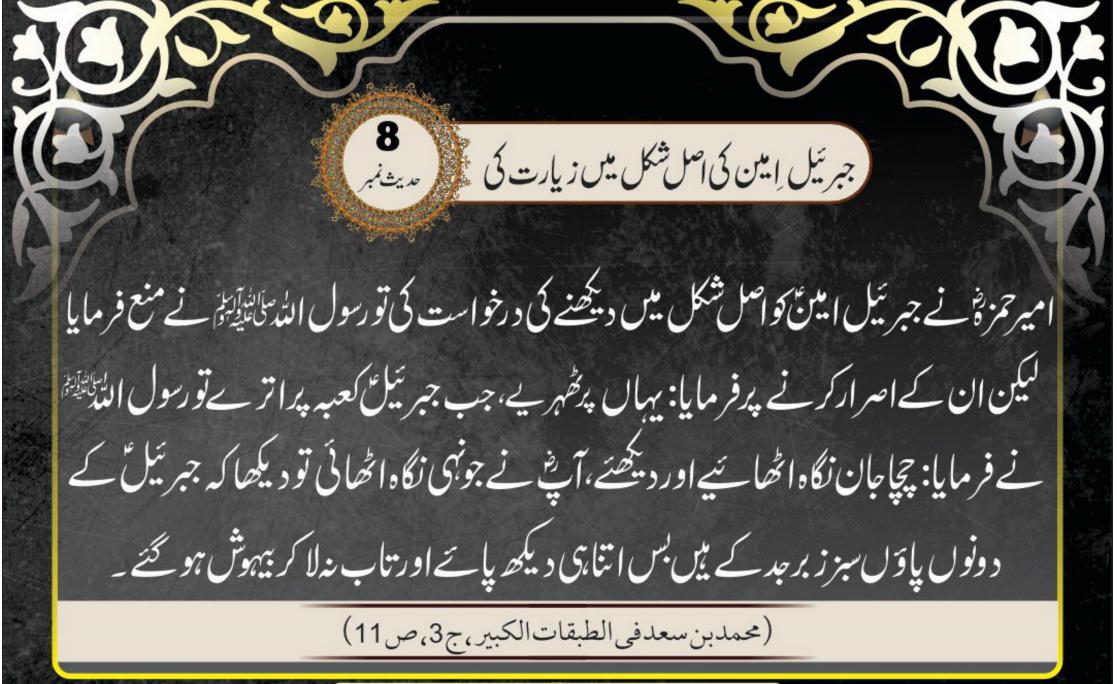








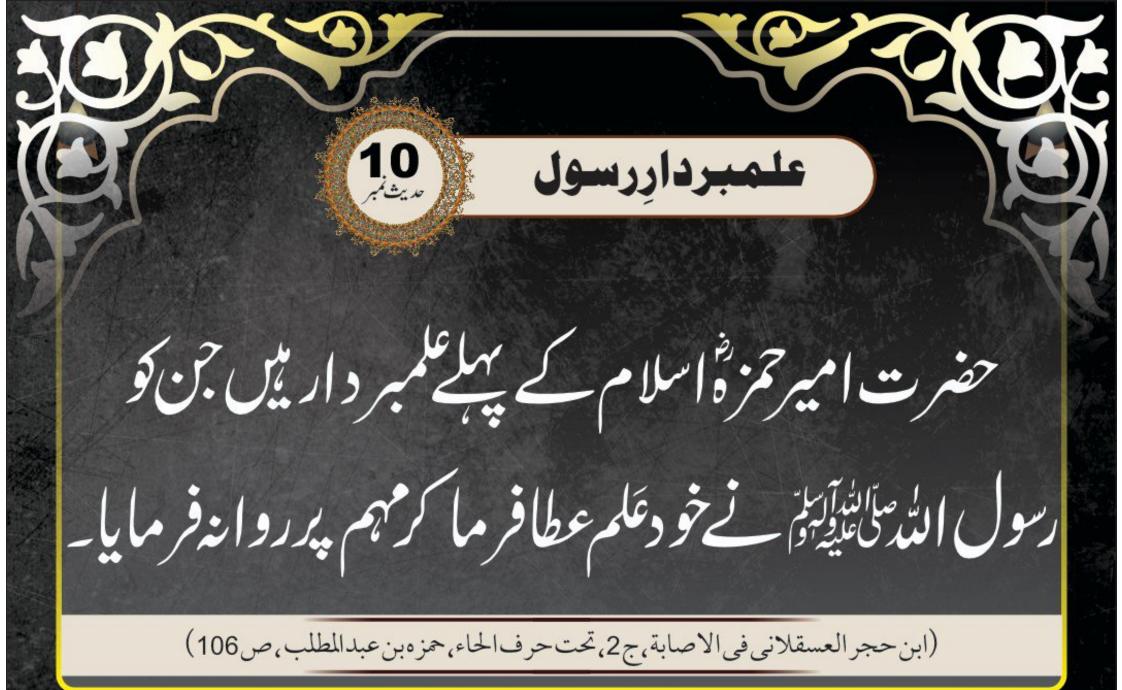




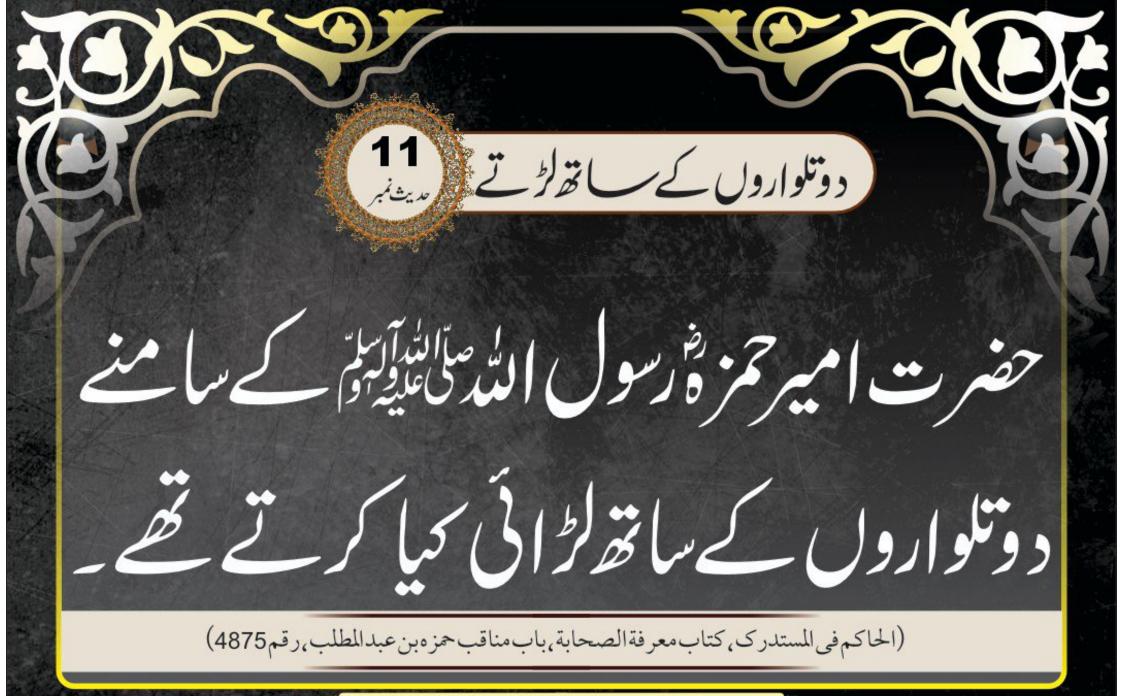




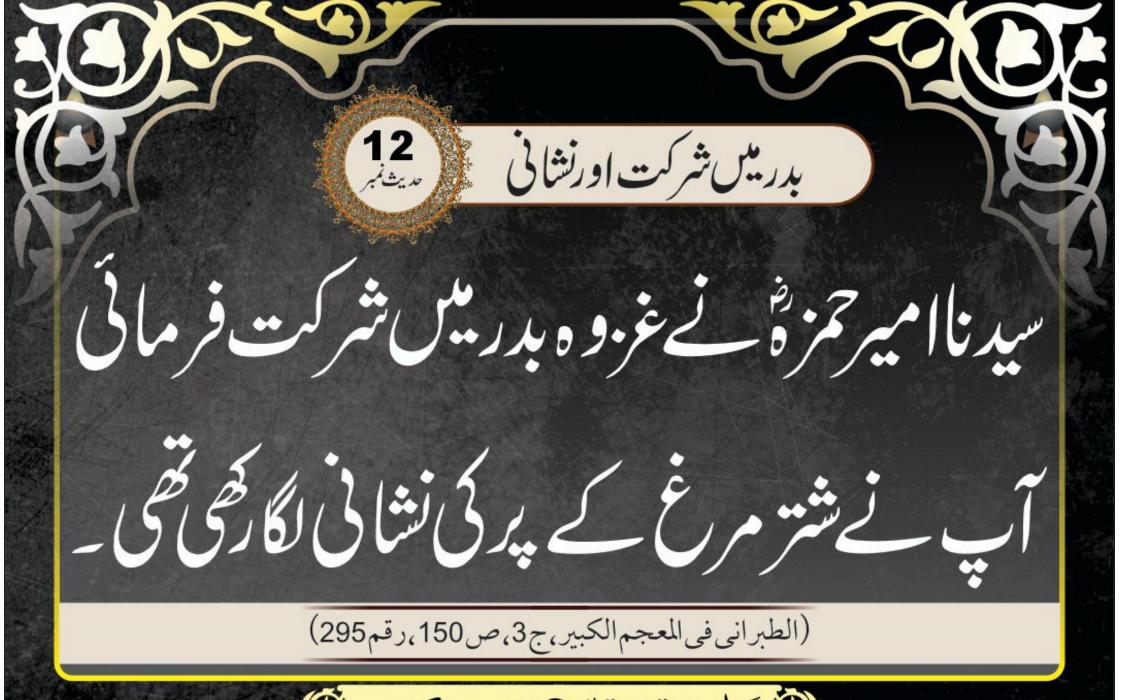




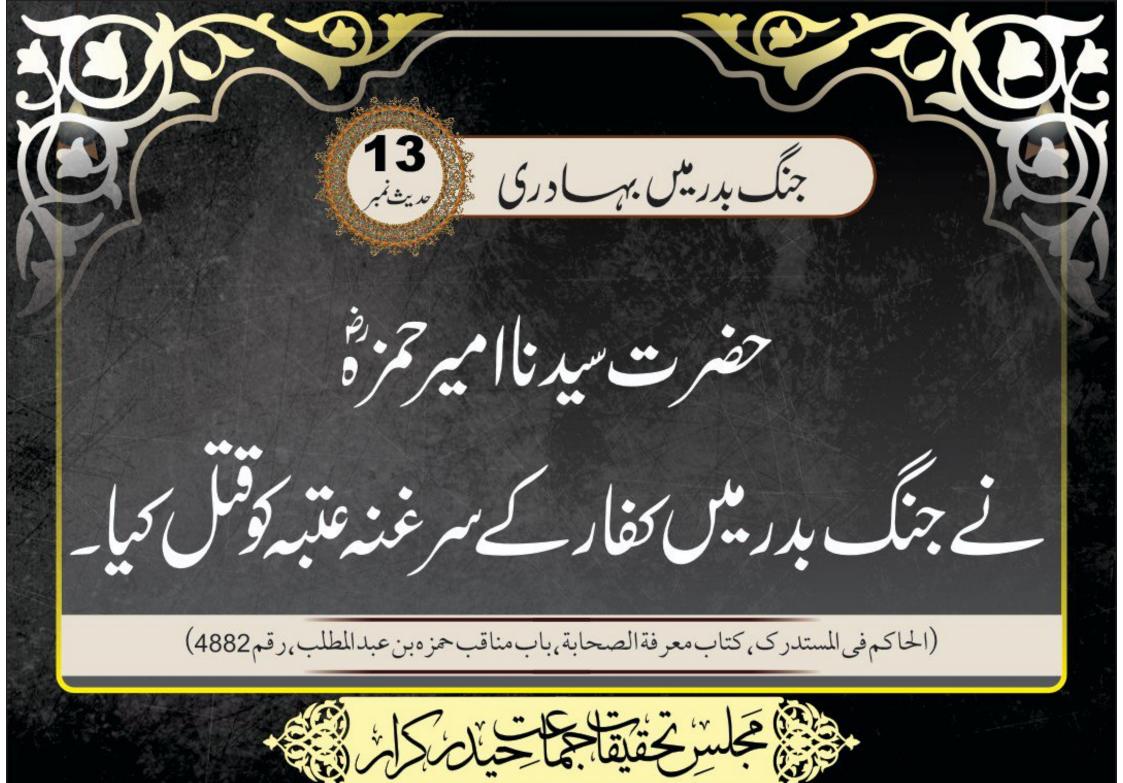
عَجَلْسِ خَقْلِقًا جَمَّا حِينُ لَكُ الْبُ

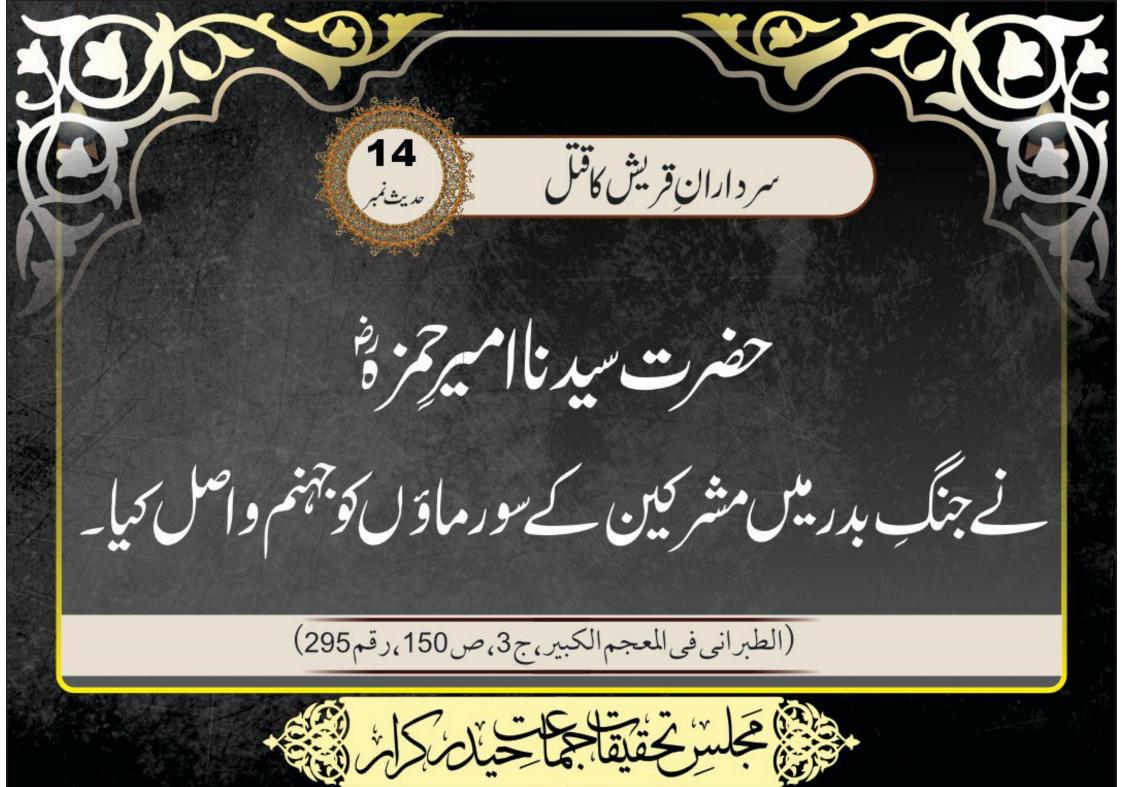


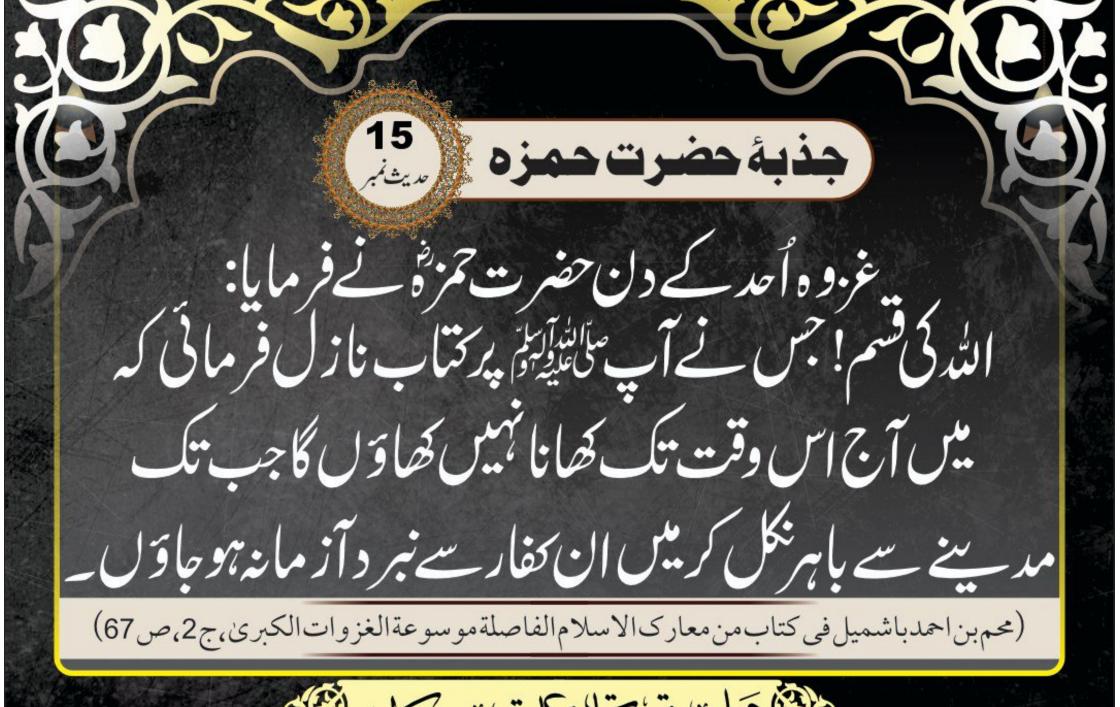




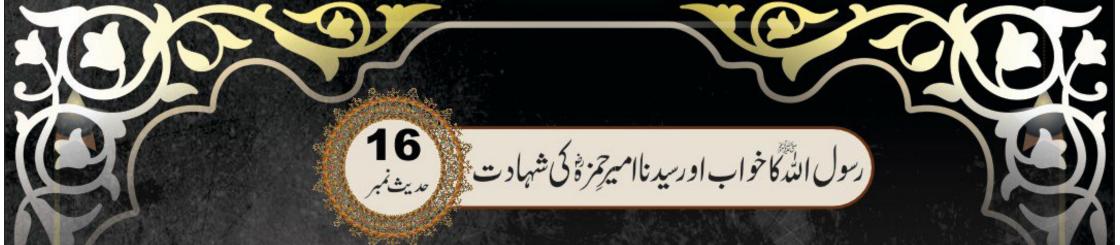








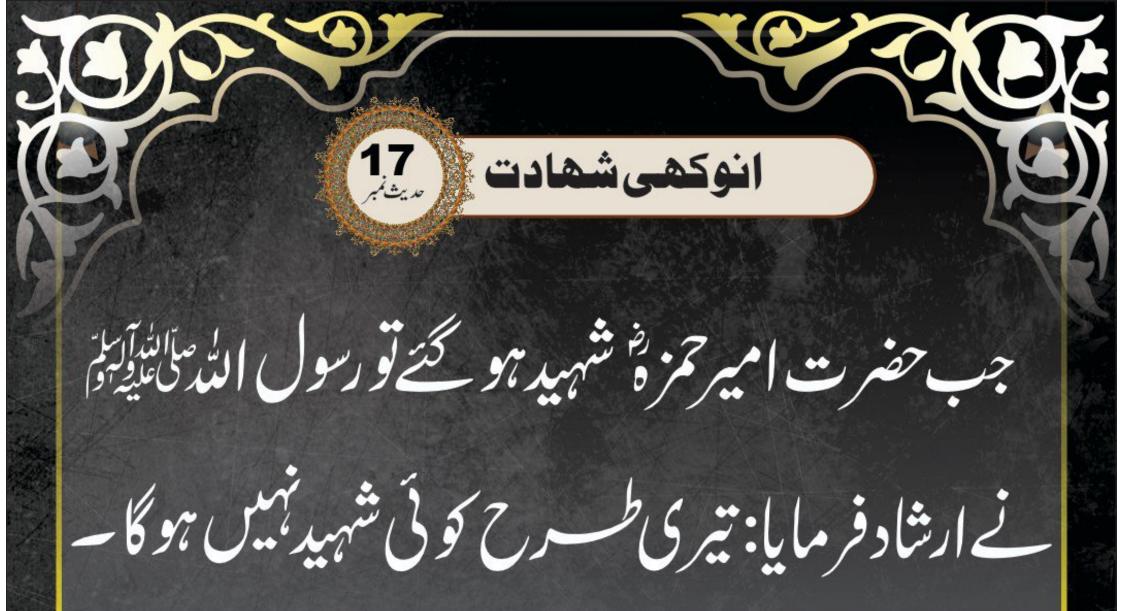




رسول النُد ٹائنڈ آئنڈ فرماتے ہیں میں نے دیکھا ہے کہ میں ایک مینڈھے کا پیچھا کررہا ہوں اورمیری تلوار کا محنارہ ٹوٹ گیا ہے۔ میں نے اس کی تعبیریہ کی ہے کہ میں قوم کے مینڈھے (کشکر کے سپر سالار) موقتل کروں گااور تلوار کا محنارہ ٹوٹنے کی تعبیریہ ہے کہ میرے خاندان کا کوئی آدمی ہے (جوشہید ہوگا) چنانچ پہ حضرت امیر حمزہ شہید ہوئے اور رسول النُدٹائنڈینڈ نے کے کہ کوقت ک کیا یہ مشرکین کاعلمہ دوارتھا۔

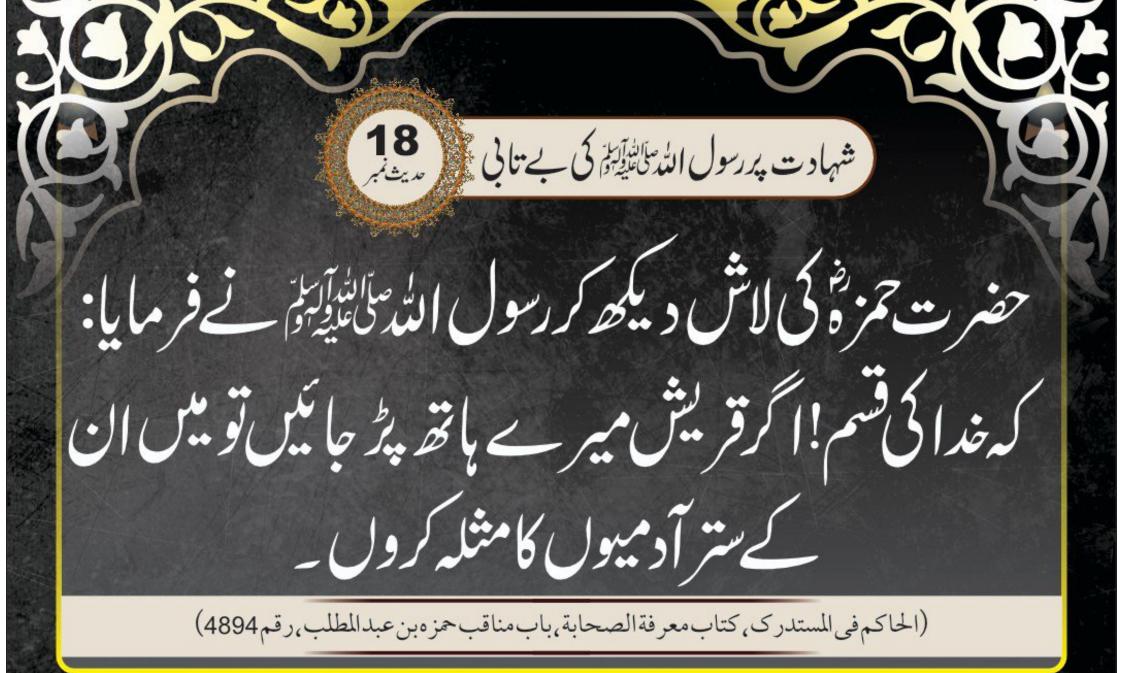
(الحاكم في المستدرك, كتاب معرفة الصحابة, باب مناقب حمزه بن عبد المطلب, رقم 4896)



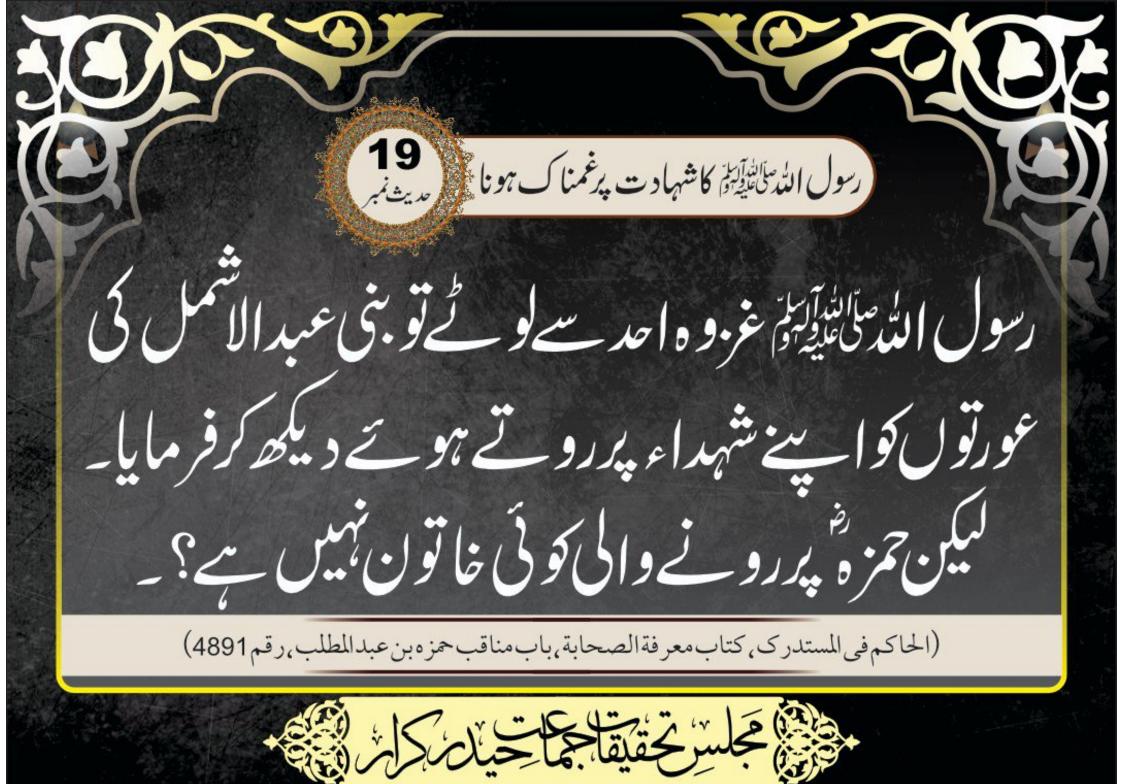


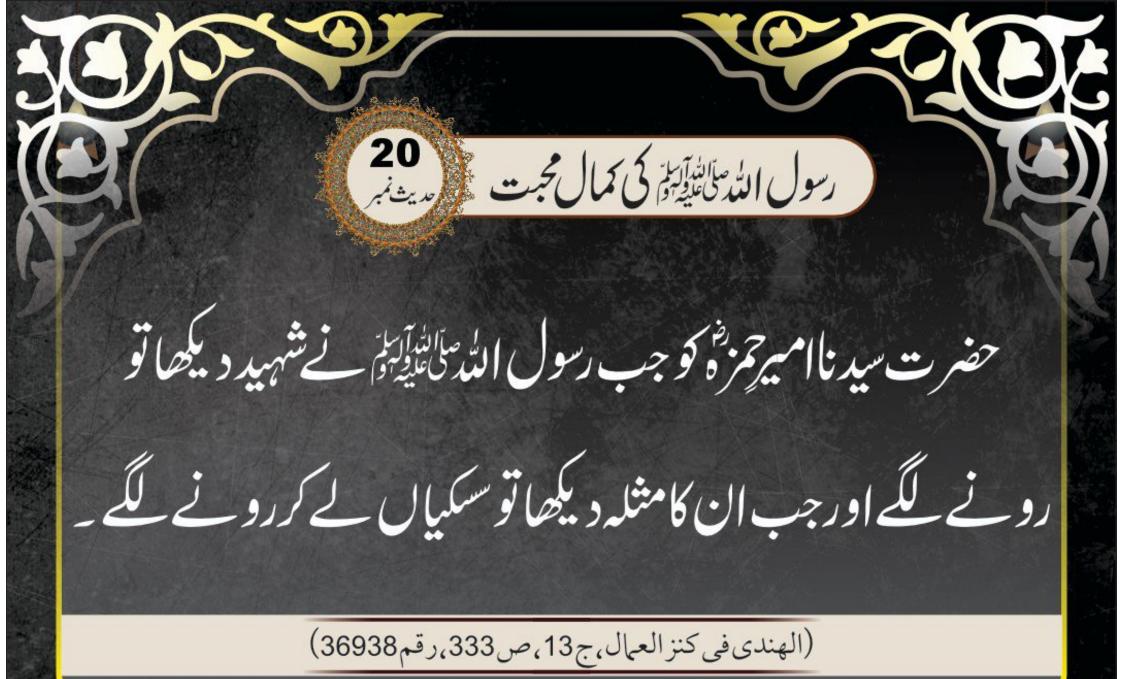
(الحاكم في المستدرك, كتاب معرفة الصحابة, باب مناقب حمزه بن عبد المطلب, رقم 4881)



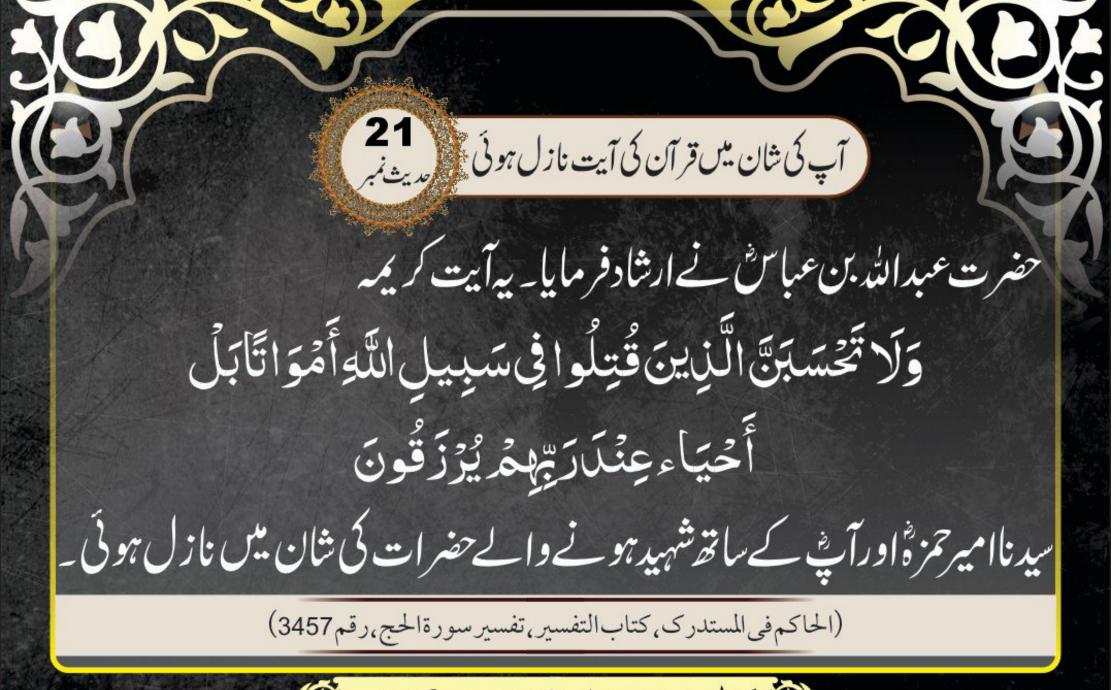


مَجَلسِ عَقَلِقًا جَمَّا حِينَ لَكُ الْفَاقِيَّةِ الْمُحَاتِحِينَ لَكُ الْفَقَاقِمِ الْمُحَاتِحِينَ لَكُ الْفِيقَاقِمِ الْمُحَاتِحِينَ لَكُ الْفَقِيقَ الْمُحَاتِحِينَ لَكُ الْفِيقَاقِمِ الْمُحَاتِقِينَ الْمُحَاتِحِينَ لَكُ الْفِيقَاقِمِ الْمُحَاتِحِينَ لَكُ اللَّهِ الْمُحَاتِحِينَ لَكُ اللَّهِ الْمُحَاتِقِينَ الْحَلْقِينَ عَلَيْكُ الْمُحَاتِقِينَ الْمُحَاتِقِينِ الْمُحَاتِقِينَ الْمُحَاتِقِينَ الْمُحَاتِقِينَ الْمُحَاتِقِينَ الْمُحَاتِقِينَ الْمُحَاتِقِينَ الْمُحَاتِقِينَ الْمُحَاتِقِينَ الْمُحَاتِقِينَ الْمُحْتَلِقِينَ الْمُحَاتِقِينَ الْمُحَاتِقِينَ الْمُحَاتِقِينَ الْمُحَاتِقِينَ الْمُحْتَلِقِينَ الْمُحْتَلِقِينَ الْمُحْتَلِقِينَ الْمُحِلِّ لِلْمُعِلِينِي الْمُعِلِّ لِلْمُعِلِينِي الْمُعَاتِينِ الْمُعَاتِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعَالِقِينَ الْمُعَالِقِينَ الْمُعَاتِينِ الْمُعَاتِينِ الْمُعَاتِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِّ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِي الْمُعِلِينِي الْمُعِلِينِ الْمُعِلَّ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْ

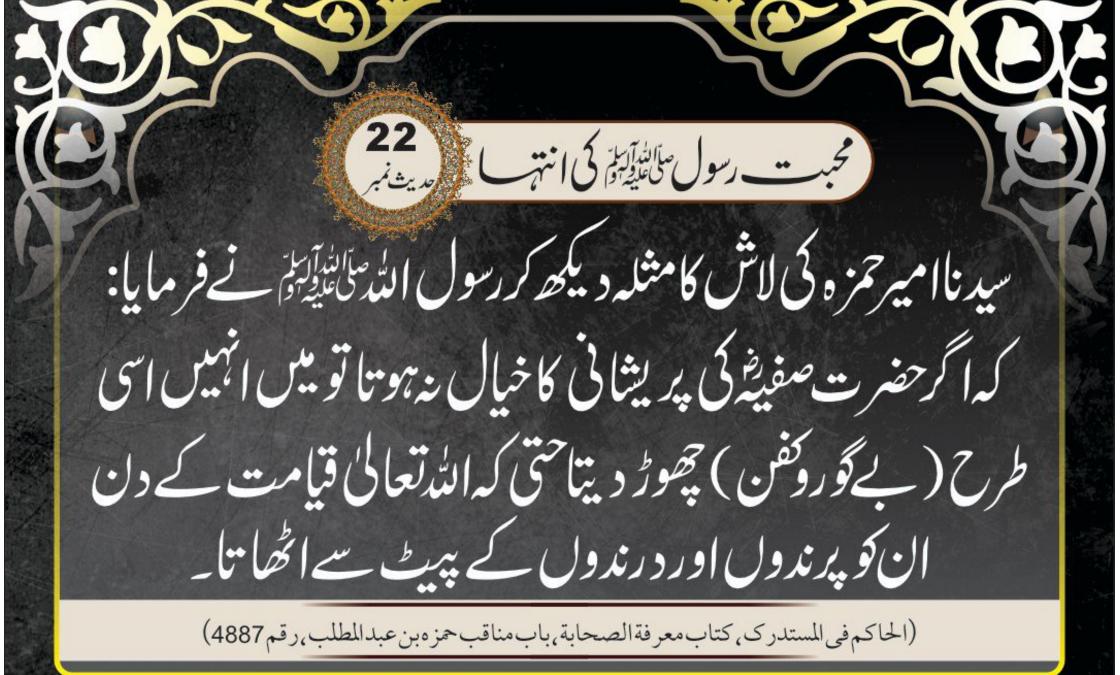




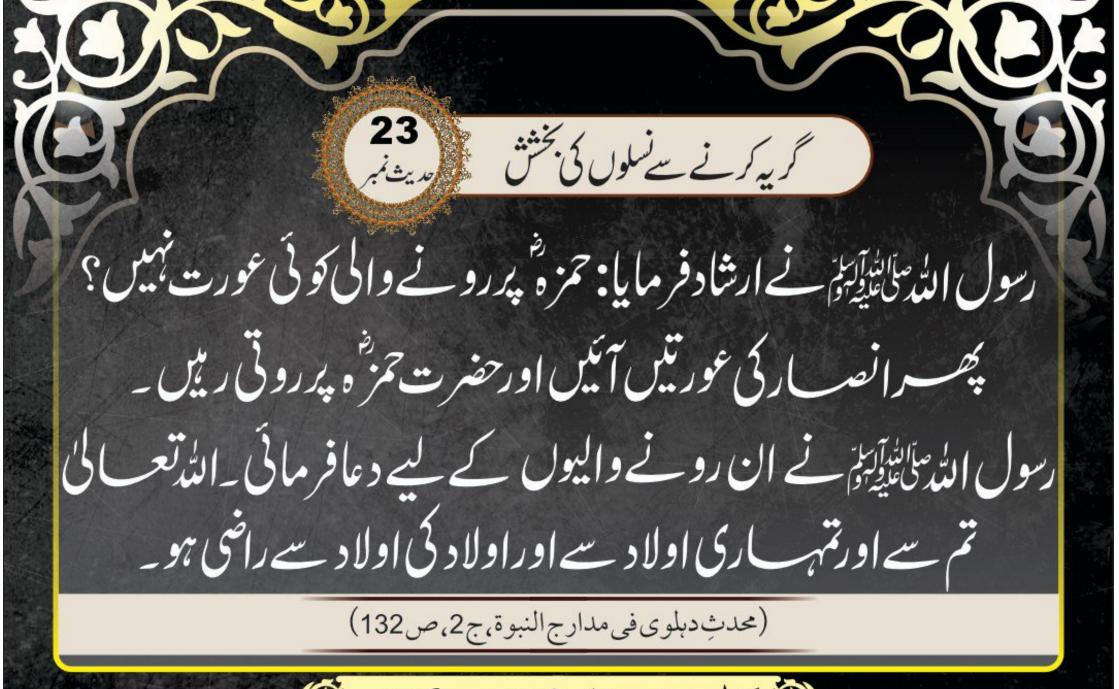
المنابع المناب



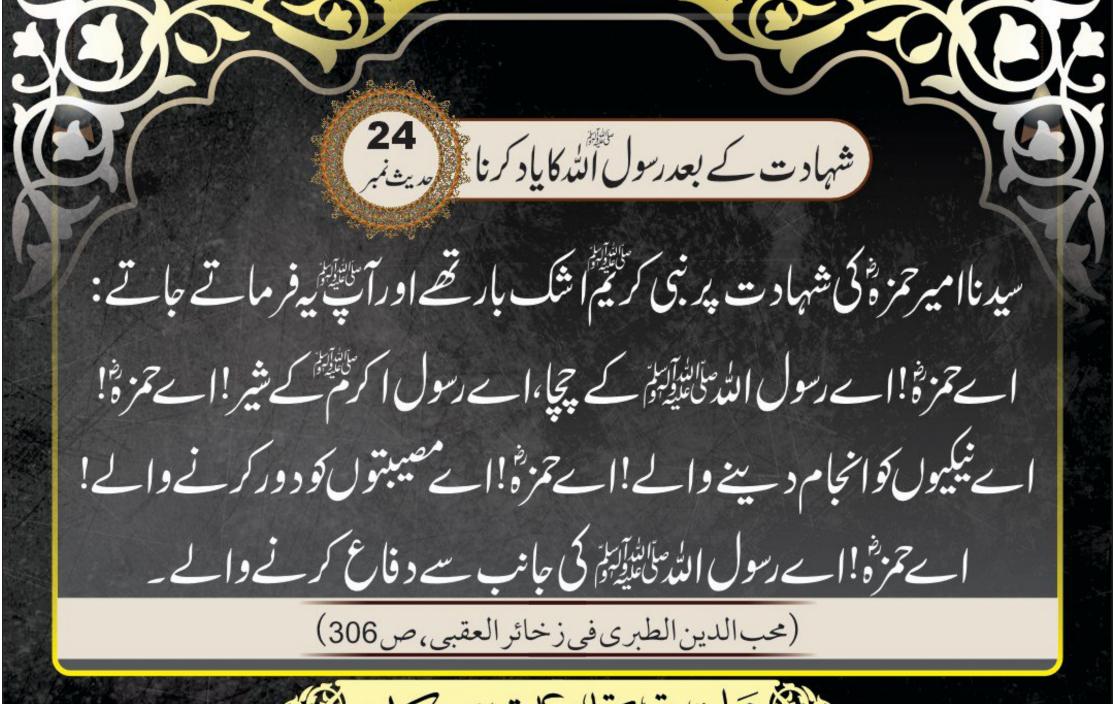




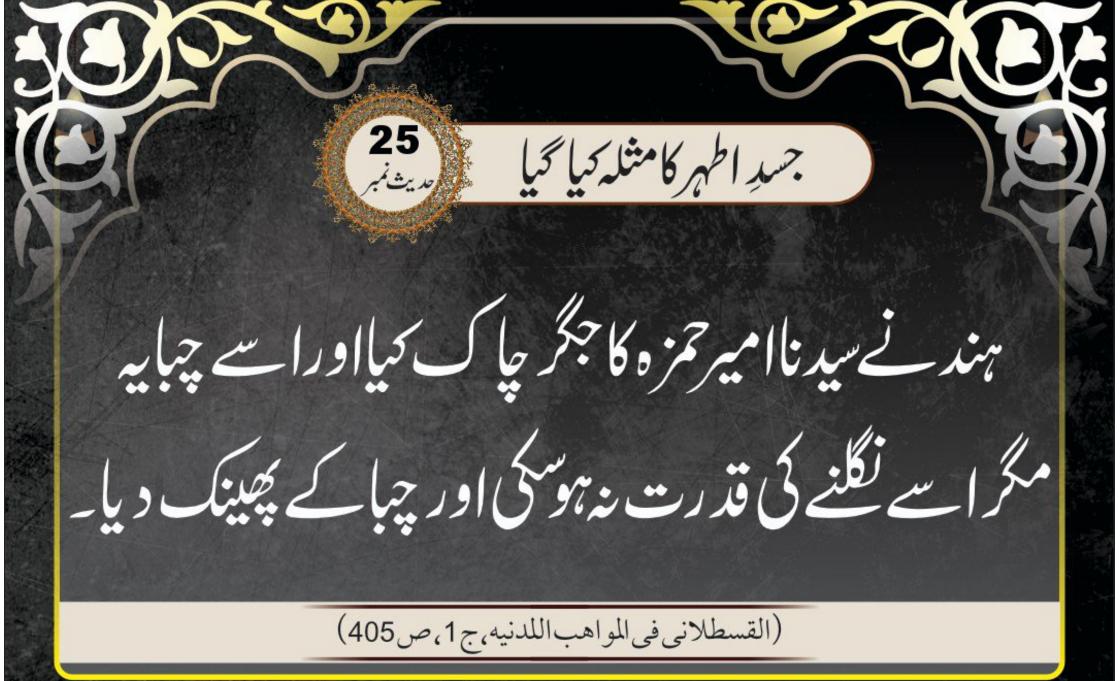
عَاسِرْ عَقْلِقًا جَمَّا حِينُ لَكُ الْفَاقِيَّةِ الْمُحَاتِحِينُ لَكُ الْفَقَاقِمَ الْمُحَاتِحِينُ لَكُ الْفَقَاقِمُ الْمُحَاتِحِينُ لَكُ الْفَقَاقِمُ الْمُحَاتِحِينُ لَكُ الْفَقَاقِمُ الْمُحَاتِحِينُ لَكُ الْفَقَاقِمُ الْمُحَاتِحِينَ لَكُ الْفَقِيقَ الْمُحَاتِحِينَ لَكُ الْفَقِيقُ الْمُحَاتِحِينَ لَكُ الْفِيقَاقِمُ الْمُحَاتِحِينَ لَلْمُحَاتِحِينَ لَلْفُهُ الْمُحَاتِحِينَ لَلْمُحَاتِحِينَ لَكُ الْفَقِيقُ الْمُحَاتِحِينَ الْمُحَاتِقِينَ الْمُحَاتِحِينَ لَلْفُهُ الْمُحَاتِقِينَ الْمُحَاتِحِينَ لَلْمُحَاتِحِينَ لَلْمُحَاتِحِينَ لَيْنَا لِمُحَاتِحِينَ لَلْمُحَاتِحِينَ لَلْمُحَاتِحِينَ لَلْمُحَاتِحِينَ لَلْمُحَاتِحِينَ لَلْمُحَاتِحِينَ لِلْمُحَاتِحِينَ لَيْنَالِحِينَ لِلْمُحَاتِحِينَ لَلْمُحَاتِحِينَ لَلْمُحَاتِحِينَ لَلْمُحَاتِحِينَ لَلْمُحَاتِحِينَ لَلْمُحَاتِحِينَ لَلْمُحَاتِحِينَ لَلْمُحَاتِحِينَ فَلِيعَالِمُ الْمُحَاتِحِينَ لَلْمُحَاتِحِينَ لَلْمُحَاتِحِينَ لَلْمُحَاتِحِينَ لَلْمُحَاتِحِينَ لَلْمُحَاتِحِينَ لَلْمُحَاتِحِينَ الْمُحَاتِحِينَ الْمُحَاتِحِينَ الْمُحَاتِحِينَ لَلْمُحَاتِحِينَ الْمُحَاتِحِينَ الْمُحْتَلِقِينَ الْمُحَاتِحِينَ الْمُحْتَلِقِينَ الْمُعَالِّ لِلْمُعِينَ الْمُعَالِقِينَ الْمُعَالِقِينَ الْمُعَالِقِينَ الْمُعَالِقِينَ الْمُعَالِقِينَ الْمُعَالِقِينَ الْمُعَالِقِينَ الْمُعَالِّ الْمُعَالِقِينَ الْمُعَلِّ الْمُعِلِينِ الْمُعَلِّقِينَ الْمُعَلِّ الْمُعَلِّ الْمُعَالِقِينَ الْمُعِلْمِينِ الْمُعَالِقِينَ الْمُعَالِقِينَ الْمُعَالِقِينَ الْم



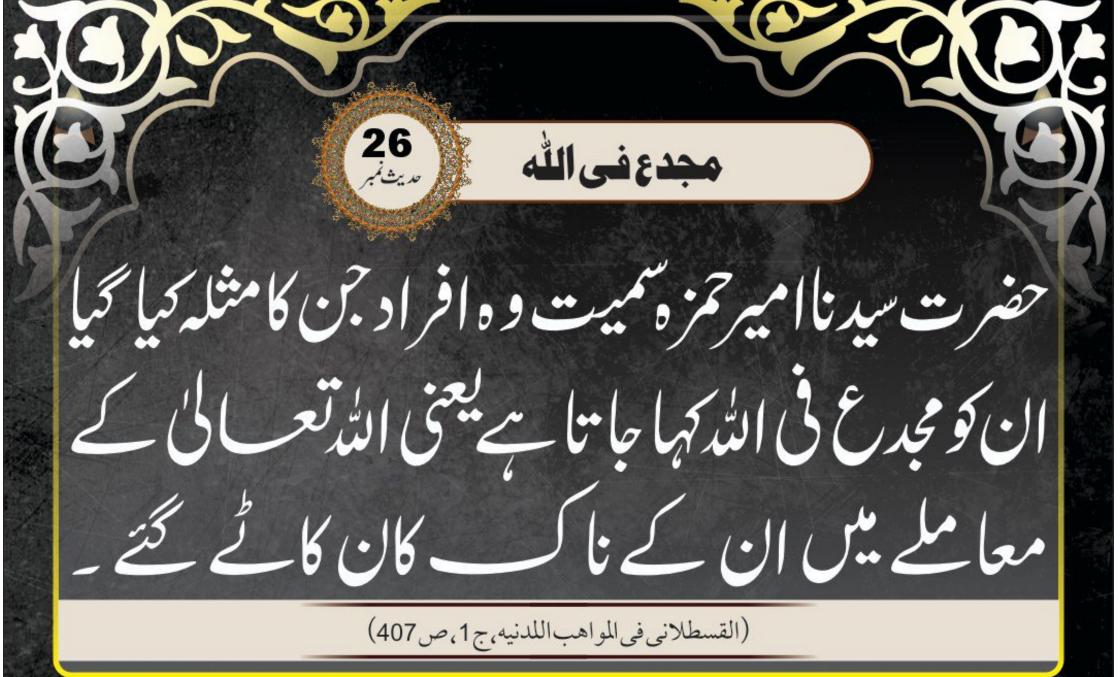




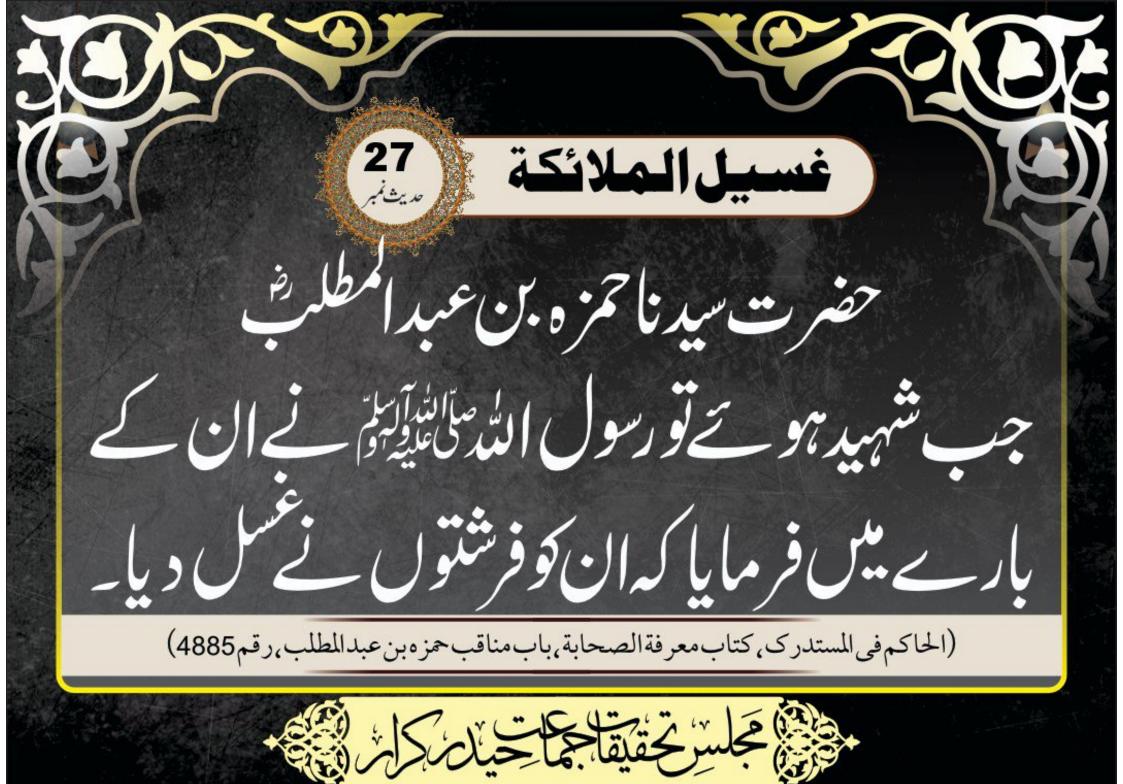








مَجَلسِ حَقيقاجما حِينُ لَا فَيَا الْمُحَاتِدِ يَنْ لَكُ اللَّهِ الْمُحَاتِدِ يَنْ لَكُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّ

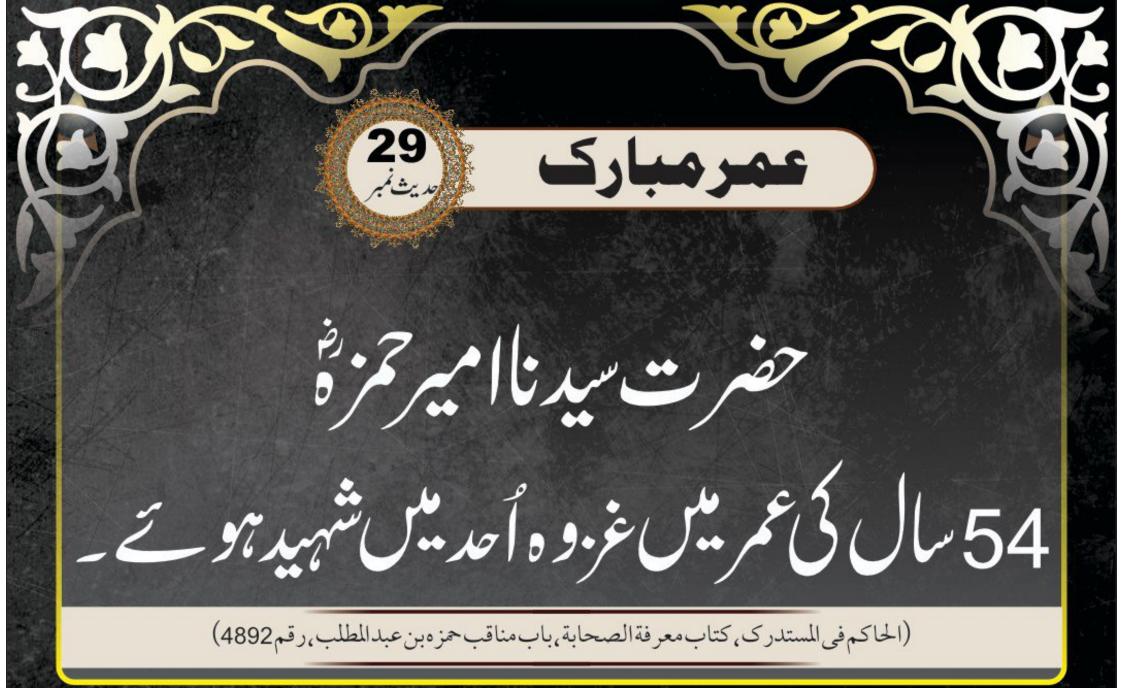




نبی کریم ٹاٹالیا شہدائے احد کو ایک قبر میں دوآد میوں کو دفن کرتے تھے۔حضرت تمزہ اُ کی میت دھری رہتی اور دوسرے حضرات کے جنازے لائے سباتے تو جتنی بار دوسروں کی نماز جنازہ پڑھی جاتی حضرت تمزہ کی بھی ساتھ نماز جنازہ پڑھی جاتی تھی۔

(ابن حجر العسقلاني في الاصابة, ج2, تحت حرف الحاء, حمزه بن عبد المطلب, ص106)





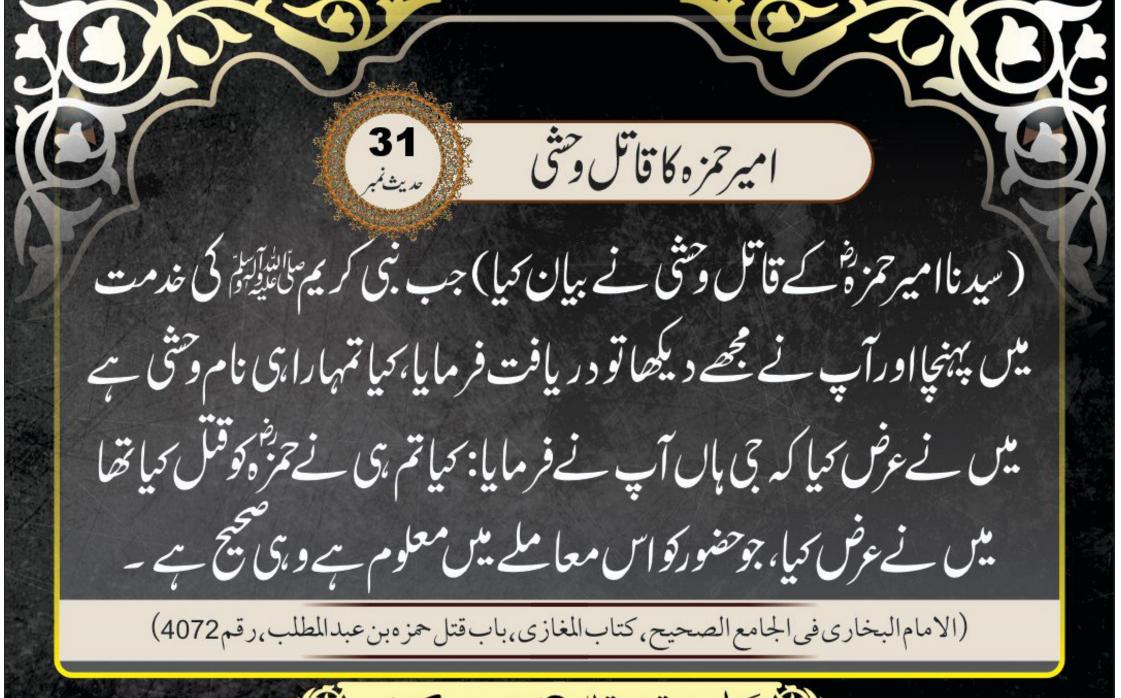
مَجَلْسِ كَفْيَقَاجِمَا حِينُكُم كُلِي اللَّهِ عَلَيْدَ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْدَ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّ



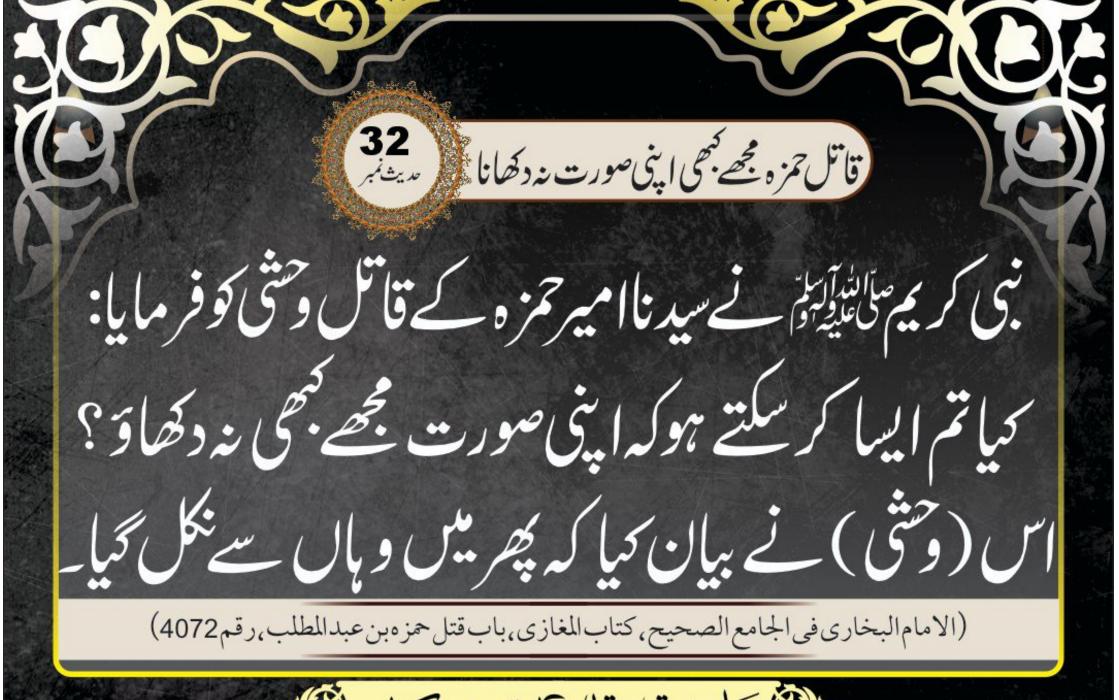
ومثی نے بیان کیا کہ ادھر (جنگ احسد میں) میں ایک چٹان کے پنچ تمسزہ کی تاک میں تف اور جول ہی وہ مجھ سے قسریب ہوئے ، میں نے ان پر ایب اچھوٹانسیزہ پھینک کرمارا نہیزہ ان کی ناف کے پنچ جب کرلگا اور ان کی سیرین کے پارہوگیا ،اور بھی ان کی شہادت کا باعث بنا۔

(الامام البخارى في الجامع الصحيح، كتاب المغازى، باب قتل حمزه بن عبد المطلب، رقم 4072)

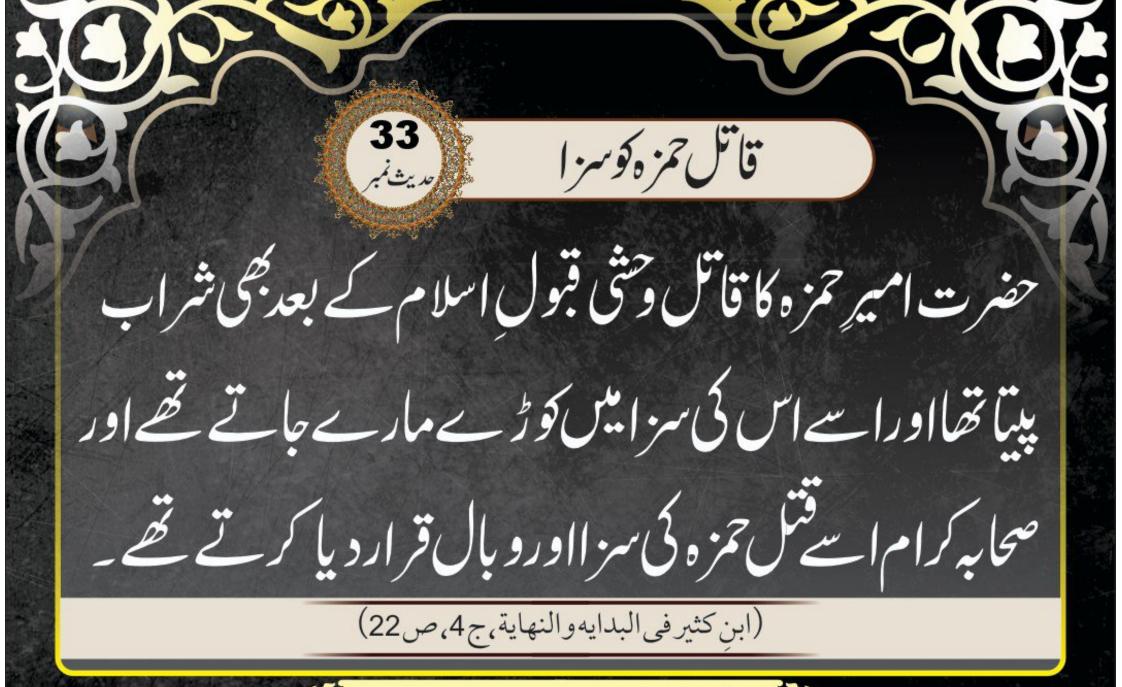




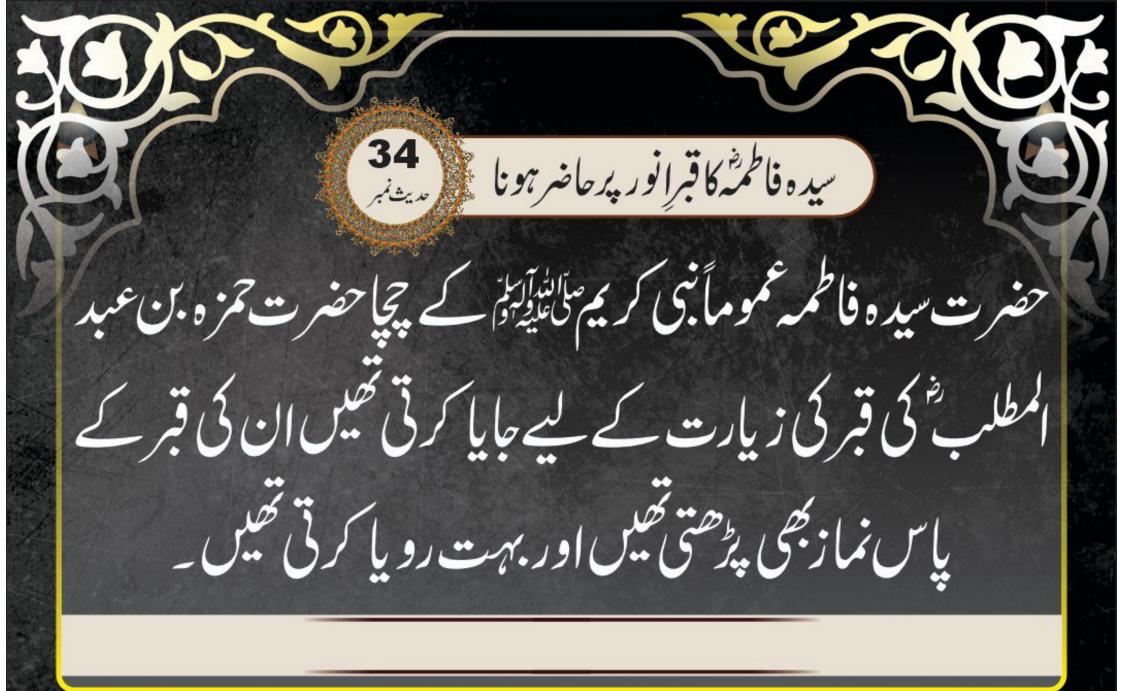












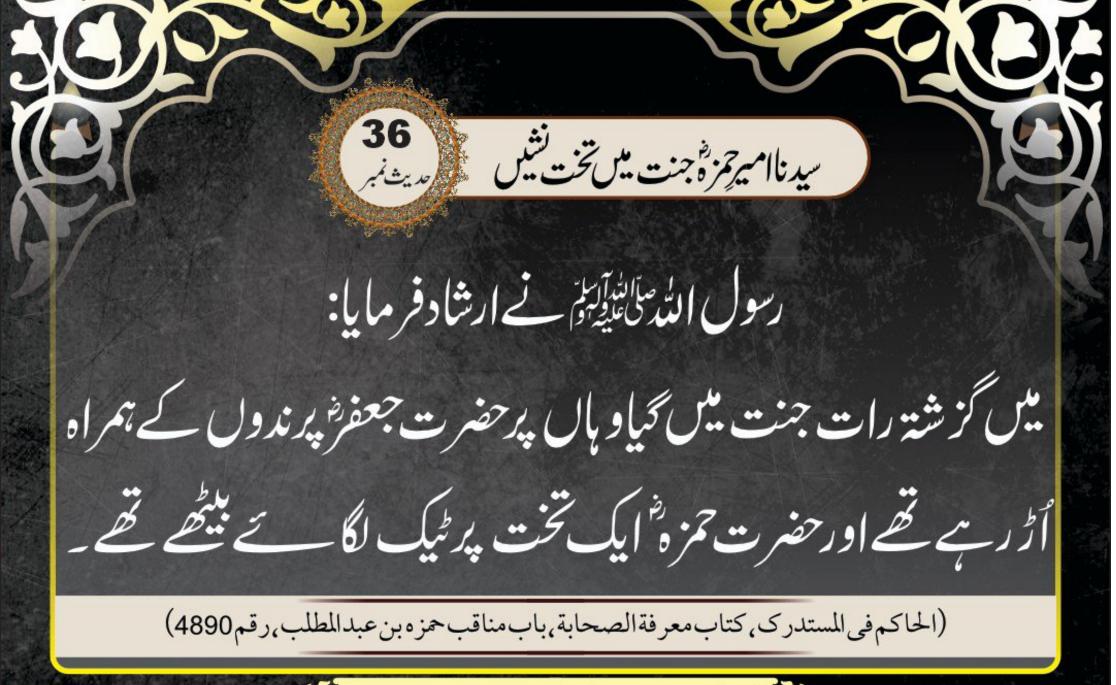


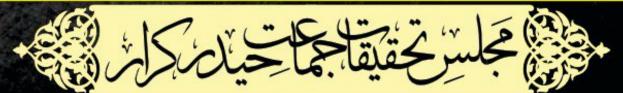


خاتونِ جنت حضرت سیدہ فاطمہؓ نے سیدالشھداءامیرِ مزہ کی قبرِ انور پرایک جھنڈ ابطورعلامت اور بہجان کے لئے نصب فر مایا۔

(ابى بكر عبد الرزاق في المصنف، ج3، ص574، رقم 6717)







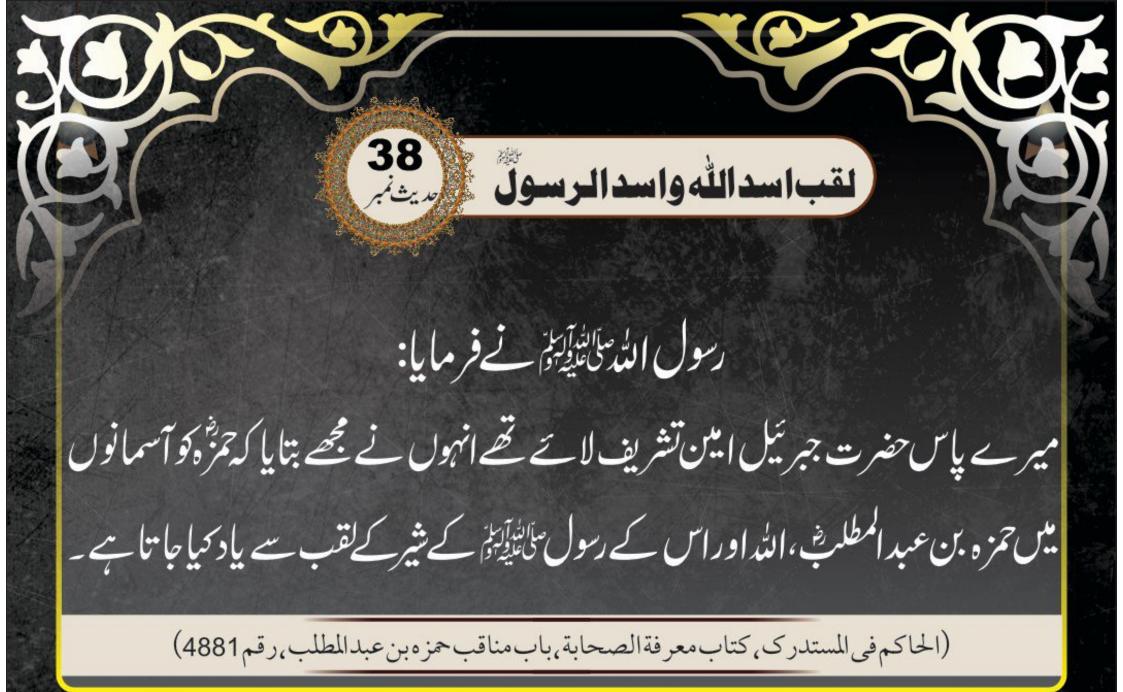


حضرت حمزه بن عبدالمطلب غزوه احد کے دن رسول الله طالبہ کے سامنے

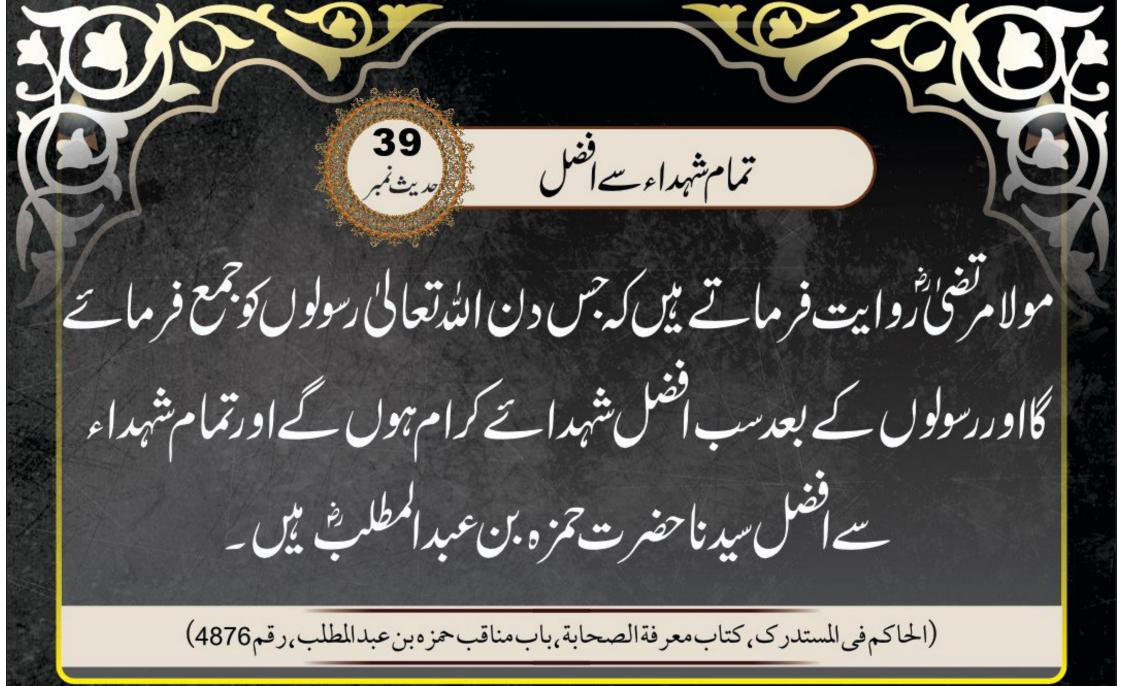
جہاد کررہے تھے اور ساتھ ساتھ یہ کہدرہے تھے" میں اللہ کاشیر ہول"۔

(الحاكم في المستدرك، كتاب معرفة الصحابة، باب مناقب حمزه بن عبد المطلب، رقم 4880)





مَجَلسِ حَقيقًا جَمَا حِينُ لَكُ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللّ



مَجَلسِ عَقِيقًاجُمَا حِينُ لَكُ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلِيهِ عَلَيْهِ عَلِيهِ عَلَيْهِ عَلِي عَلَيْهِ عَلِي عَلِي عَلِي عَلَيْهِ عَلِيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَل

